محققانہ کتاب جو ہماری نظر سے گذری ہے وہ محمد عجاج الخطیب کی "السنۃ قبل التدوین" ہے، زیر تبصرہ کتاب بھی اردو میں اسی موضوع پر ہے اور بڑی تحقیق سے شستہ و شگفتہ اور منضبط انداز تحریر میں لکھی گئی ہے، اس میں اولاً حدیث کی اہمیت، اس کی حفاظت، عربوں میں تحریر و کتابت کا رواج اور اس کے تاریخی شواہد پر گفتگو کرنے کے بعد عہد نبوت اور پھر عہد صحابہ میں کتابت کا جو کام انجام پذیر ہوا اور احادیث کے جو صحیفے اور مجموعے مرتب ہوئے ان سب کا ذکر کاتبین کے اسماء گرامی اور سنین کتابت کے ساتھ بسط و تفصیل سے مع حوالوں کے کیا گیا ہے، اس سلسلہ میں منکرین حدیث کے دلائل کا جواب اور خود بعض مستشرقین کی عہد نبوی و عہد صحابہ میں کتابت حدیث سے متعلق شہادتیں بھی فراہم کی گئی ہیں، آخر میں عہد صحابہ میں جن تابعین نے حدیث کی تدوین و ترتیب کی جو خدمات انجام دی ہیں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ غرض کہ یہ کتاب اصل موضوع بحث پر بڑی جامع اور محققانہ کتاب ہے۔ مآخذ کی طویل فہرست جو ۹۸ کتابوں پر مشتمل ہے لائق مصنف کی محنت و کاوش اور تحقیق و تلاش کی شاہد عدل ہے۔ فجزاہ اللہ عنا خیر الجزاء۔

بینات کراچی کی اشاعت خاص تقطیع کلاں، ضخامت ۸۱۷ کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ جلد دیدہ زیب اور مضبوط، قیمت درج نہیں۔ پتہ: جامعۃ العلوم الاسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی۔ ۵۔

مولانا سید محمد یوسف بنوری المتوفی ۱۳۹۷ھ مطابق ۱۹۷۷ء عصر حاضر کے نہایت بلند پایہ اور جامع العلوم والفنون شخصیت تھے۔ حدیث ان کا خاص فن تھا۔ لیکن دوسرے علوم و فنون میں بھی محققانہ بصیرت اور درک رکھتے تھے، عربی زبان کے ادیب اور شاعر تھے، عربی اور اردو میں ان کی گرانمایہ تصنیفات و تالیفات اور مقالات و مضامین کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے ان کی عبقریت فی العلم والادب کی روشن دلیلیں